الدرس الأول
پہلا درس

حكم الصلاة وآدابها
نماز کے احکام وآداب

نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔ ہر عقلمند مسلمان بالغ پر فرض ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: "یقینا نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض ہے"۔[النساء۱۰۳]۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں: ① لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا ② نماز قائم کرنا ③ زکاۃ ادا کرنا ④ حج کرنا ⑤ رمضان المبارک کے روزے رکھنا"۔[بخاری۸، مسلم۱۶]

بلوغت درج ذیل نشانیوں سے ثابت ہوجاتی ہے: ① عمر پندرہ سال ہوجائے، ② یا زیر ناف بال آجائیں، ③ یا احتلام یا کسی دوسرے طریقے سے منی نکل جائے، ④ یا عورت کو حیض آجائے۔

کسی انسان میں ان چاروں میں سے کوئی ایک نشانی ظاہر ہوگئی وہ بالغ شمار ہوگا۔

اس کے وجوب کا انکار باجماع امت کافر ہے، سستی کوتاہی کی وجہ سے بالکل چھوڑنے والا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نزدیک کافر ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "بلاشبہ بندے اور شرک وکفر کے درمیان نماز کا چھوڑدینا ہے"۔ {صحيح مسلم 82}

قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا۔ نماز کی پابندی کرنے کے عظیم فضائل ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے گھر میں اچھی طرح وضو کیا پھر اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں گیا تاکہ اللہ کے فرائض میں سے کوئی فریضہ ادا کرے تو اس کے دونوں قدم میں سے ایک گناہ مٹائے گا تو دوسرا درجہ بلند کرے گا۔[مسلم۶۶۶]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کے ذریعے سے اللہ تعالی خطائیں مٹادیتا ہے اور درجے بلند فرماتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: کیوں نہیں؟ اے اللہ کے رسول! تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشقت اور ناگواری کے باوجود کامل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ قدم چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ پس یہی رباط ہے[1]۔[مسلم۲۵۱]۔

[1] 'رباط' کا معنی ہے جہاد کے لئے ہمہ وقت تیار رہنے کے، نماز کے لئے تیار رہنے والا بھی گویا ہر وقت اطاعت ربانی اور نیکی کمانے کے لئے تیار بیٹھا ہے۔[مترجم]

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جو شخص مسجد کی طرف آتا اور جاتا ہے اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے جب بھی وہ آتا اور جاتا ہے۔[بخاری۶۶۲، مسلم۶۶۹]۔